تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

October-20 2023

پریس ریلیز

اپنی نوعیت کا پہلا انکوائری پر مبنی لرننگ ایپ کے توسط سے تعلیمی میدان میں انقلاب لانے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ اور سبیر بھاٹیا کے شوریلز نے ہاتھ ملایا

۔جامعہ ملیہ اسلامیہ اور شوریل نے عملی معلومات اور تخلیقیت کو دھیان میں رکھتے ہوئے تعلیمی میدان میں انقلاب لانے کے مقصد سے مصنوعی ذہانت اور بلاک چین کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنی نوعیت کا پہلا انکوائری پر مبنی لرننگ ایپ متعارف کرایا ہے۔

۔اس اشتراک کی مدد سے شوریل کی خواہش ہے کہ ایک طرفہ معلم اساس تعلیمی نظام کے فارمیٹ سے ہٹ کر سلیف ڈائریکٹیڈ انکوائری پر مبنی ماڈل کو متعارف کراکے تعلیمی میدان کی کایا کلپ کی جائے۔

۔۔پلی کیشن میں کورس ایپ اس طرز پر بنایا گیا ہے کہ وہاں کوئی مواد نہیں پیش کیا گیا ہے،اس سے طلبا کو تمام ذرائع سے دستیاب معلومات سے سیکھنے کا موقع ملے گا۔

۔مستقبل کے انٹر پرینوروں کو تحریک دینے کے لیے سبیر بھاٹیا کے شوریل (ٹپ ٹاپ۔شوریل پرائیویٹ لمٹیڈ) نے جامعہ ملیہ اسلامیہ نے انکوائری پر مبنی اپنی نوعیت کے پہلے لرننگ ایپ کو متعارف کرار ہے ہیں۔

جامعہ۔شوریل ایپ میں ایک منفرد انکوائری پر مبنی لرننگ کا طریقہ ملے گا جو جدید انداز فکر کو مہمیز کرنے کے ساتھ عالمی پیمانے پر طلبا کو نئی نئی چیزیں ایجاد کرنے میں معاونت کرے گا۔اکیسویں صدی میں تعلیم میں انقلاب لانے کے مقصد سے شوریل مصنوعی ذہانت کے استعمال سے اختراعی کورسیز تیار کرے گا اور انقلاب آفریں آموزشی تجربہ کے لیے مختصر مدتی ویڈیو بھی تیار کرے گا

۔جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ڈاکٹر ایم۔اے انصاری آڈیٹوریم میں اس سلسلے میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد ہوا جس میں (پدم شری)پروفیسر نجمہ اختر، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، شوریل کے بنیاد گزار جناب سبیر بھاٹیہ ، نائب شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر اقبال حسین ،شوریل کے کو فاؤنڈر جناب جاوید یونس، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے مسجل ، پروفیسر ناظم حسین جعفری، ڈینز، صدور شعبہ جات، یونیورسٹی کے فیکلٹی اراکین اور طلبا شامل تھے۔

ممتاز ساجھیداری: تعلیم کو متعدد اولیات کے ساتھ ترقی ونمو دینا۔جامعہ۔شوریل پلیٹ فارم کا مقصد ایسا پلیٹ فارم تیار کرنا ہے جو طلبا کے سامنے متحرک فکر انگیز ماحول پیدا کر کے، تجربات اور دریافت کے توسط سے اپنی معلومات کے اطلاق میں مدد بہم

پہنچائے۔ایسا پہلی مرتبہ ہوا ہے کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کی ساجھیداری اور اشتراک ایک غیر تعلیمی اکائی سے ہوئی ہے۔پہلی مرتبہ یہ بھی ہوا کہ اے آئی کی مدد سے کوئی کورس ڈیزائن تیار ہوا ہے اور جامعہ۔شوریل کا پلیٹ فارم پہلا پلیٹ فارم ہوگا جہاں اس کے ایپ کو استعمال کرنے اور مکمل کرنے پر طلبا کو چھے کریڈٹ دیے جائیں گے۔ الگورتھم کی جانب سے فکر انگیز جوابات کو جانچنے کے بعد،طلبا کے زبانی ردعمل کو جانچنے کے لیے مصنوعی ذہانت کا استعمال بھی اپنی نوعیت کا پہلا کام ہے۔۔

شوریل کے کو فاؤنڈر سبیر بھاٹیہ نے ساجھیداری سے متعلق اظہار خیال کرتے ہوئے کہا ’شوریل۔جامعہ ایپ صرف ایک ساجھیداری اور اشتراک نہیں ہے؛ یہ مستقبل کے تعلیمی میدان میں ایک جست ہے۔تابناک مستقبل کے لیے ہم اپنے نوجوانوں کو موزوں صلاحیتوں اور آلات سے آراستہ وخود مختار بنانے کی اہمیت کو سمجھتے ہیں۔حقیقی تخلیقیت آزادنہ تحقیق واستفسار،راست تجربات اور جواب کی تلاش سے نمو پاتی ہے۔کھیل کے میدان کو مسطح کرکے اور تعلیمی مواقع کی یکساں فراہمی کے ساتھ ہماری توجہ اس بات ہے کہ مصنوعی ذہانت کی انقلاب آفریں طاقت کو اپنائیں تا کہ نئی نسل کے انداز فکر ونظر کو تبدیل کرسکیں اور ہر لمحہ تبدیل ہوتی ٹکنالوجی کی دنیا سے وہ ہم آہنگ ہوسکیں۔جامعہ ہمیشہ سے انقلاب آفریں تعلیم کے لیے پیش پیش رہی ہے اور ہمیں انتہائی مسرت ہورہی ہے کہ اس پلیٹ فارم کو لانچ کرنے کے لیے ہم ہندوستان کی سرکردہ یونیورسٹیوں سے منسلک ہیں۔‘‘

پروفیسر نجمہ اختر،شیخ الجامعہ،جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ساجھیداری اور اشتراک سے متعلق کہا کہ’سبیر بھاٹیہ نے ہندوستان کی ٹکنالوجی کے انقلاب کی سربراہی کی اور ہمیں شوریل کے ساتھ اشتراک پر اور ایجوکیشن انڈسٹری میں ایک انقلاب لانے کے لیے ان کے ساتھ کام کرنے پر فخر ہے۔اے آئی کی صلاحیتوں اور قوتوں سے استعمال سے جامعہ۔شوریل پلیٹ فارم ذہین طلبا کے تخیلات کے لیے اور ان کے استفسار کو پروان چڑھانے کے لیے ایک موثر ٹول کے بطور کام کرے گا۔اس اختراعی پلیٹ فارم ،شوریل اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کی مدد سے مستقبل کی تعلیم میں پہلے ہوں گے۔مقصد صرف معلومات فراہم کرنا نہیں بلکہ تخلیقیت کے دروازے وا کرنا،کمیونی کیشن کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا اور طلبا کو حقیقی دنیا کے اطلاقات کو سمجھانا ہے۔

ایجوکیشن میں اس سے بڑی تبدیلی آئے گی،اس اشتراک کا مقصد روایتی معلم مرکوز تعلیم سے سلیف ڈائریکٹیڈ،انکوائری پر مبنی اپروچ کو فروغ دینا ہے۔شورریل کا وژن ہے کہ نئی نسل کے انٹر پرینوروں اور افراد کو تحریک دے جو ٹکنالوجی کا بہتر استعمال کرکے نئی نئی کمپنیوں اور صنعتوں کو متصور کریں۔اس نئے پلیٹ فارم کا کام روایتی طرز تعلیم کو رخصت کرکے طلبا میں تخلیقی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے اور مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا ہے تا کہ وہ کل کی ملازمت اور روزگار کے لیے اہل ہوسکیں۔اس اشتراک اور ساجھیداری سے شوریل کا مقصد اختراعیت،اے آئی اور صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے ساتھ ہر ایک ہندوستانی کی تعلیم تک یکساں رسائی کو سہل بنا کر سب کے لیے کرنا ہے۔

شوریل ہندوستانی نوجوانوں کو کامیاب کاروبار کے آغاز کے لیے بہترین رہنمائی اور انھیں مدد دینے کے لیے پابند عہد

ہے۔جامعہ شوریل ایپ میں انٹر پرینورشپ کے مختلف ابعاد پر چودہ ماڈیول ہیں جن سے طلبا خود کی صلاحیتوں کا بہتر اظہار کر سکتے ہیں اور وہ خود پیچیدہ سے پیچیدہ تصورات کو نئے اور منفرد انداز میں پیش کر سکتے ہیں اور حل کر سکتے ہیں۔اس طریقہ کار سے مشق اور اپنے اصلی تحقیق پر مبنی اور تجربات سے کشید کیے ہوئے خیالات کو بیان کرنے میں طلبا اپنے اس سفر پر جا سکیں گے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے متعلق

انیس سو بیس میں جامعہ کا قیام عمل میں آیا۔یہ دہلی میں واقع ایک مرکزی یونیورسٹی ہے جسے ناک کی جانب سے اے پلس پلس گریڈ ملا ہوا ہے۔یونیورسٹی زمرے میں این آئی آر ایف کی دو ہزار تئیس کی رینکنگ میں جامعہ تیسری پوزیشن پر تھی۔دوسرے سال بھی اس رینکنگ میں اس نے اپنا یہ مقام برقرار رکھا ہے۔یہ مختلف علوم وفنون میں اپنی معیاری تحقیق و تعلیم کے لیے مشہور ہے۔

شوریل کے بارے میں

دو ہزار اکیس میں یہ قائم ہوا۔کیلی فورنیا کی سیلی کون ویلی میں یہ واقع ہے۔شوریل کو ایک ہندنژاد امریکی سبیر بھاٹیہ نے قائم کیا جنھوں نے ہاٹ میل کو انیس سو چھیانوے میں بنانے میں بھی ایک بطور ایک مالک کے کام کیا تھا جسے بعد میں مائیکروسافٹ نے لے لیا۔شوریل ایک اسٹارٹ اپ جس کا مشن ہے اے آئی عہد کے لیے عالمی تعلیم میں انقلاب لایا جائے۔جامعہ۔شوریل ایپ اپنی نوعیت کا پہلا انکوائری پر مبنی لرننگ پروڈکٹ ہے۔مزید جانکاری کے لیے درج ذیل لنک پر کلک کریں https://www.ShowReelapp.com/

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی